13491 ـ الله تعالي كي صفت نزول كےمتعلق سوالات

سوال

ہمارا پروردگار تبارك وتعالي ہر رات جب رات كا آخري تہائي حصہ باقي رہ جاتا ہے تو آسمان دنيا پر نزول فرما كريہ منادي كرتا ہے: كون ہے جو مجھے پكارے تومیں اس كي پكار قبول كروں، كون ہے جو مجھ سے سوال كرے تو میں اسے عطا كروں، كون ہے جو مجھ سے بخشش طلب كرے تو میں اسے بخش دوں؟
1 – كيا الله تعالي آسمان دنيا پر نازل ہوتا ہے يا كہ زمين پر ؟
2 – جيسا كہ ايك دوسري حديث میں آيا ہے كہ الله تعالي بادلوں كے سائے میں آتا ہے انسانوں اور جنوں كےعلاوہ صرف بعض حيوانات اسے جانتے ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

جن امور كےمتعلق آپ نےسوال كيا ہے يہ غيبي امور میں سےہيں جن كو انسان صرف وحي (يعني كتاب وسنت) كےذريعہ سے ہي جان سكتا ہے، اور اس میں كوئي شك نہيں كہ نزول كي انتہاء آسمان دنيا ہے نہ كہ زمين، جيسا كہ رسول كريم صلي الله عليہ وسلم كي كلام نصا موجود ہے:

(ہمارا پروردگار آسمان دنيا كي طرف نزول فرماتا ہے) تويہاں نبي كريم صلي الله عليہ وسلم نے زمين كي طرف نہيں كہا.

دوم :

اور آپ نےجو يہ ذكر كيا ہے كہ الله تبارك وتعالي بادلوں كےسائے میں آتا ہے اور بعض حيوانات اسے جانتےہيں، متوفر حديث كي كتابوں میں چھان پھٹك اور تلاش كرنے كےبعد اور اس ميدان میں علمي رسوخ ركھنےوالے اہل علم جنہوں الله عزوجل كےآسمان دنيا پر نزول كے مسئلہ میں كلام كي ہے ان كےاقوال كي طرف رجوع كرنے كےبعد ہمیں تو كوئي ايسي چيز نہيں ملي جو اس كےثبوت پر دلالت كرتي ہو، اس ليے ہم پر واجب ہے كہ ہم وہي چيز ثابت كريں جو نبي كريم صلي الله عليہ وسلم نے ثابت كي ہے كہ الله تعالي آسمان دنيا كي طرف نزول فرماتا ہے، اور اس كا نزول ايسا ہے جواس كي عظمت وجلالت كےشايان شان ہے، اس كےعلاوہ كا علم ہم الله جل جلالہ كےسپرد كرتے

ہیں جس نام پاکیزہ ہیں اور وہ علم و حکمت والا ہے.

لیکن قرآن مجید میں یہ آیا ہے کہ اللہ تعالي قیامت کےروز فیصلہ کے لیے بادلوں کےسائےمیں تشریف لائےگا فرمان باري تعالي ہے:

کیا لوگوں کواس بات کا انتظار ہے کہ ان کےپاس خود اللہ تعالي بادلوں کے سائے میں آجائے اور فرشتےبھي اور کام انتہاء کو پہنچا دیا جائے، اللہ تعالي ہي کي طرف تمام کام لوٹائے جاتےہیں البقرۃ (210 اور یہ صرف روز قیامت ہي ہے .

اللہ تعالي آپ کو توفیق سےنوازے آپ یہ جان لیں کہ ہمارا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالي اپني ذات کےساتھ بلند وبالا ہے اور وہ ہي بلند اور عظیم ہے اور ہمارا یہ بھي ایمان ہے کہ اللہ تعالي آسمان دنیا کي طرف نزول فرماتا ہے، توان دونوں میں کوئي منافاۃ یا تناقض اور اختلاف نہیں، کیونکہ علو اللہ تعالي کي ذاتي صفات میں سے جس کا اس سےعلیحدہ ہونا ممکن نہیں، یعني یہ ممکن نہیں کہ وہ اس سے کسي وقت متصف نہ ہو ، تو ان میں کوئي منافاۃ نہیں ہے.

اول :

اس لیے کہ نصوص اوردلائل نےان دونوں کو جمع کیا ہے اور جیسا کہ معلوم ہے کہ نصوص محال چیز کو نہیں لاتیں.

دوم:

اس لیے کہ اللہ تعالي کي سب صفات میں اس کي مثل کوئي نہیں، تو اللہ تعالي کا نزول مخلوق کےنزول کي طرح نہیں، حتي کہ یہ کہا جائےکہ: یہ اس کےعلو اور بلندي کےمنافي اور اس کےخلاف ہے.

واللہ تعالي اعلم .

دیکھیں: کتاب السنۃ لابن ابي عاصم (215) اور مجموع فتاوي ورسائل الشیخ محمد بن صالح العثیمین .

واللہ اعلم .